Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مرقوم

حوریہ یوسف

کہیں رات کے سائے میں کوئی تحریر جاگی

کہیں لفظ خاموشیوں میں سانس لینے لگے

ہوا نے جب ورق پلٹا

تو اک کہانی راکھ بن کر بکھر گئی

کبھی آنکھوں میں خوابوں کی روشنی تھی

کبھی پیشانی پر لکھی تحریر اندھیری تھی

وقت کے کاتب نے جب قلم اٹھایا

تو خوشیوں کے کنارے مٹنے لگے

یہ جو سطریں لکھی گئیں

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ حقیقت کی صدا ہیں

یا اک خواب تھا جو ٹوٹ کر بکھر گیا

یا اک دعا تھی جو آسمان چھو گئی

ہم مسافر ہیں یا محض اک قصہ

کیا ہم نے جو سوچا وہی لکھا گیا

یا یہ تقدیر کی بے رحم سیاہی ہے

جو ہر لمحہ نئے سوال لکھتی جاتی ہے

حوریہ یوسف

امریکہ

بحرِ اوقیانوس کا کنارہ

یہ صبح کا وقت تھا نیلگوں آسمان کے کنارے نارنجی روشنی پھیلنے لگی تھی جیسے رات کے اندھیرے کو بہلا کر دن کے حوالے کیا جا رہا ہو یہ ایک خوبصورت منظر تھا مگر امارہ کے لیے یہ منظر کوئی معنی نہیں رکھتا تھا اس نے سفید کپڑوں پر سیاہ چادر اوڑھ رکھی تھی اس کی نیلی آنکھیں بے تاثر تھیں وہ چٹان کے

Posted On Kitab Nagri

کنارے کھڑی تھی اس نے ایک نظر سورج کی پہلی کرنوں پر ڈال کر آنکھیں بند کر لیں چٹان کے کنارے جہاں سے نیچے بے حد گہرا سمندر تھا وہ ایک قدم آگے بڑھاتی تو اس میں گر جاتی وہ آگے بڑھنے ہی والی تھی کہ اچانک ایک اجنبی آواز نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

"ایک سیکنڈ تم واقعی مرنے جا رہی ہو؟"

آواز واضح طور پر کسی مرد کی تھی اور کافی قریب سے آئی تھی

"تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس نے پلٹ کر تیز لہجے میں کہا سامنے ایک جینز شرٹ اور لمبے سیاہ کورٹ والا لڑکا کھڑا تھا گہرے بھورے بال ماتھے پر بکھرے تھے

"تم نیچے مرنے جا رہی تھیں یا بس ساحل کے نظارے کا زیادہ قریب سے مشاہدہ کر رہی تھیں؟"

لڑکے نے سمندر پر ایک نظر ڈالی پھر اس کی طرف دیکھا

" یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے!" امارہ نے ناگواری سے اسے گھورا

"ہاں بلکل لیکن اگر تم یہاں سے کود گئیں تو پولیس مجھے ضرور قاتل سمجھ لے گی اور مجھے پولیس اسٹیشن جانے کا واقعی کوئی شوق نہیں ہے خاص طور پر آج کے دن"

" تم مزاق کر رہے ہو؟" امارہ کا غصہ مزید بڑھا

"نہیں میں تو بس یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر تمہیں تیرنا نہیں آتا تو مسئلہ کافی پیچیدہ ہو سکتا ہے ویسے کیا تمہیں تیرنا آتا ہے؟" وہ سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

" یہ تم کس قسم کے احمقانہ سوال کر رہے ہو؟"

"بالکل منطقی سوال ہیں اگر تمھیں تیرنا نہیں آتا تو یہ آئیڈیا بہت ہی برا ہے اور اگر آتا ہے تب بھی برا ہی ہے کیونکہ تمھیں اندازہ نہیں کہ سمندر کی گہرائی میں کون کون سی مخلوق تمہاراانتظار کر رہی ہے شارک جیلی فش یا شاید کوئی چپکلی جیسی نظر آنے والی مچھلی نما عفریت "وہ کندھے اچکا کر بولا

" تم پاگل ہو؟"امارہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

"ارے نہیں میں تو بس تمھیں لاجیکل سوچ کی طرف لا رہا ہوں تا کہ تم اپنا پلان بہتر بنا سکو "

" سنو مجھے نہیں پتہ تم کون ہو اور نہ ہی مجھے تمہاری فضول باتیں سننے میں دلچسپی ہے تو پلیز چلے جاؤ"امارہ نے ایک زہریلی نظر اس پر ڈالی "میرا نام اسفیان ہے اور تمھارا؟"وہ ڈیٹھائی سے اس کا نام پوچھ رہا تھا"امارہ ابراہیم "امارہ نے گہری سانس لے کر سر جھٹکا اور تھکی ہوئی آواز میں بولی

"مس امارہ ابراہیم چلو ایک کام کرتے ہیں"وہ یکدم لہجے میں چمک لاتے ہوئے بولا"اگر تمھیں واقعی لگتا ہے کہ زندگی ختم ہو چکی ہے تو پھر تمھیں ایک دن مزید گزارنے سے کیا فرق پڑے گا؟ "

" کیا مطلب؟"امارہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

"بس ایک دن "اس نے انگلی اٹھائی "آج کا دن میرے ساتھ گزارو میں تمھیں پورا شہر گھماؤں گا اگر اس کے بعد بھی تمھیں لگے کہ زندگی بے کار ہے تو میں خود تمھیں رات کو یہاں واپس لے آؤں گا بغیر کسی مزاحمت کے "

Posted On Kitab Nagri

" تم کیا کوئی therapist ہو؟"امارہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

"نہیں بس ایک عام انسان ہوں جس نے شاید غلط وقت پر غلط جگہ آنے کی غلطی کر دی"وہ مسکرایا

"لیکن since میں آ ہی گیا ہوں تو کیوں نہ ایک چانس لے لوں؟"

" اور اگر میں نہ مانوں تو؟"

"تو پھر میں یہاں بیٹھ کر تمہیں کودتے دیکھوں گا اور بعد میں پولیس کو بتاؤں گا کہ میں نے تمہیں روکا تھا مگر تم نے میری ایک نہیں سنی"

" تم عجیب ہو"امارہ نے ایک نظر سمندر کو دیکھا(کیا واقعی اس میں خطرناک مخلوق ہو سکتی ہے)

"مجھے پتا ہے"اسفیان نے سر کو خم دیا

" ٹھیک ہے چلو"وہ اس کی بات ماننا نہیں چاہتی تھی پر پتا نہیں کیوں مان گئی تھی

"یہ کون سی جگہ لے آئے ہو؟"وہ ناگواری سے پوچھ رہی تھی"یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ رنگوں میں اپنی ادھوری کہانیاں چھاپتے ہیں"اسفیان نے دروازہ کھولتے ہوئے جواب دیا

"مجھے کوئی تھیراپی نہیں لینی"امارہ نے چبھتے لہجے میں کہا

"تمہیں کیا لگ رہا تھا کہ میں تمہیں خودکشی کے طریقے سکھانے لے جاؤں گا اور ویسے بھی یہ تھیراپی نہیں آرٹ ہے چلو دیکھتے ہیں شاید کوئی پینٹنگ تمہیں مرنے کے بجائے جینے کی ترغیب دے دے"

Posted On Kitab Nagri

امارہ نے ایک لمحے کو غور سے اسے دیکھا جیسے وہ سوچ رہی ہو کہ اسفیان واقعی پاگل تھا یا بس مذاق کر رہا تھا پھر اس نے کندھے اچکا دیے اور اندر داخل ہو گئی جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئی اس کے سامنے ایک وسیع ہال تھا چھت پر نیلے اور سنہری فانوس جھول رہے تھے اور دیواروں پر بے شمار پینٹنگز لگی ہوئی تھیں وہ ایک خوبصورت آرٹ گیلری تھی کہیں ایک بوڑھا شخص اپنی ہی پرانی تصویر کو تک رہا تھا کہیں سمندر کی گہرائی میں کوئی ڈوبتا ہوا نظر آ رہا تھا

امارہ نے ارد گرد نظر دوڑائی اور پھر اچانک ایک تصویر کے سامنے رک گئی وہ تصویر ایک خالی کرسی کی تھی جو کھڑکی کے پاس رکھی تھی کرسی پر ایک چائے کا کپ تھا جس سے ہلکا سا دھواں اٹھ رہا تھا

"یہ خالی کیوں ہے؟" امارہ نے جیسے خود سے سوال کیا "شاید کوئی تھا جو اب نہیں ہے" اسفیان نے گہری سنجیدگی سے کہا "تم ہر بات کو اتنا فلسفانہ کیوں بنا دیتے ہو؟" امارہ نے ایک لمحے کے لیے تصویر کو گھورا اور پھر اسے دیکھا "یہ میری خاصیت ہے" اسفیان نے مسکرا کر کندھے اچکائے

"بہت بری خاصیت ہے" امارہ نے بے زاری سے کہا اور آگے بڑھ گئی

"ارے تمہارا شکریہ" اسفیان اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولا "کس بات کا؟"

"یہ ماننے کا کہ میں خاص ہوں"

" میں نے تمہیں خاص نہیں کہا میں نے تمہیں عجیب کہا" امارہ نے زچ ہو کر اسے گھورا

"ہاں وہی بات ہے خاص لوگ ہمیشہ عجیب لگتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"پلیز چپ ہو جاؤ" امارہ نے ہاتھ اٹھا کر کہا چند منٹ بعد وہ ایک اور تصویر کے سامنے کھڑے تھے یہ ایک لڑکی کی تصویر تھی جس کے چہرے پر آدھا سایہ تھا اور آدھی روشنی

"یہ تمہاری طرح ہے" اسفیان نے اس تصویر کی طرف اشارہ کیا

"کیا مطلب ؟ "

"یہ لڑکی بھی فیصلہ نہیں کر پا رہی کہ وہ روشنی کی طرف جانا چاہتی ہے یا اندھیرے میں رہنا چاہتی ہے بالکل تمہاری طرح"

"جو بھی ہو میں اب یہاں سے جانا چاہتی ہوں" امارہ نے ایک لمحے کو گہری سانس لی جیسے وہ واقعی اس کی بات پر غور کر رہی ہو پھر اس نے رخ موڑ لیا

"ابھی کہاں ؟ ابھی تو میں نے وہ تصویر دکھائی ہی نہیں جو تمہیں سب سے زیادہ پسند آئے گی" اسفیان نے پرجوش انداز میں کہا" کون سی ؟" امارہ نے تھکی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا اسفیان نے مسکراتے ہوئے سامنے ایک تصویر کی طرف اشارہ کیا وہ ایک بلی کی پینٹنگ تھی جو مزے سے ایک گلدان سے ٹیک لگا کر سو رہی تھی" یہ ؟" امارہ کو نا چاہتے ہوئے بھی ہنسی آ گئی

"تمہاری روحانی حالت بالکل ایک تھکی ہوئی دنیا سے بیزار کسی بھی چیز میں دلچسپی نہ لینے والی بلی کی طرح ہے" اسفیان نے سنجیدگی سے کہا

"تم پاگل ہو اسفیان" امارہ پہلی بار اس کے سامنے کھل کر ہنسی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بالکل اور تمہیں اس پاگل کی کمپنی آج پورا دن برداشت کرنی پڑے گی" وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا امارہ بھی اس کے پیچھے چلنے لگی اس کی آنکھوں میں کچھ بدلا تھا شاید پہلی بار زندگی کے رنگ اسے ذرا سے بہتر محسوس ہوئے تھے

دوپہر ہو چکی تھی وہ دونوں اب ایک عظیم الشان اسلامی مرکز کے سامنے کھڑے تھے جس کے بلند مینار نیلے آسمان میں گھل رہے تھے

"یہاں ایک بہت دلچسپ لیکچر ہونے والا ہے" اسفیان نے اعتماد سے کہا

"لیکچر؟" امارہ نے ناپسندیدگی سے کہا

"بس ایک بار اندر چلو پھر اگر بور ہوگئی تو نکل جانا میں زبردستی نہیں کروں گا" امارہ نے گہری سانس لی جیسے خود کو آمادہ کر رہی ہو "اچھا ٹھیک ہے"

اسفیان نے دروازہ کھول دیا جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے انہیں ہال کے اندر بچھے ہوئے قالین دیواروں پر قرآنی آیات اور ہلکی روشنی میں بیٹھے سنجیدہ چہروں کا سامنا ہوا ہال میں مرد و خواتین کے الگ حصے تھے اور ایک طرف ایک معروف اسکالر لیکچر دے رہے تھے

بے شک اللہ تم پر نہایت مہربان ہے"(النساء:29)"

Posted On Kitab Nagri

اسفیان اور امارہ خاموشی سے پیچھے جا کر بیٹھ گئے امارہ نے آنکھیں موند کر گہری سانس لی

"آج ہم ایک اہم موضوع پر بات کریں گے اور وہ ہے "خودکشی" اس جملے پر امارہ کے نے حیرت سے آنکھیں کھول لیں

"کیا آپ جانتے ہیں کہ اسلام میں خودکشی کو ایک سنگین گناہ قرار دیا گیا ہے؟ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے پہاڑ سے گر کر خودکشی کی وہ جہنم میں بھی اسی طرح گرتا رہے گا اور جس نے زہر کھا کر اپنی جان لی وہ جہنم میں ہمیشہ زہر کھاتا رہے گا اور جس نے اپنے آپ کو کسی تیز چیز سے مارا وہ جہنم میں اسی چیز سے خود کو مارتا رہے گا (بخاری، مسلم)"

امارہ نے جھرجھری سی لی "لیکن اسلام ہمیں مایوسی کا شکار نہیں ہونے دیتا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے (النساء:29)"

"ہماری جان اللہ تعالیٰ کی امانت ہے ہمیں اس کی حفاظت کرنی چاہیے ہم اپنی زندگی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں ہم ٹوٹ جاتے ہیں بکھر جاتے ہیں مگر یاد رکھیے مایوسی شیطان کا سب سے بڑا ہتھیار ہے اللہ نے ہمیں پیدا کیا وہی ہماری آزمائش کر رہا ہے اور وہی ہمیں اس سے نکالے گا جو لوگ خودکشی کرتے ہیں وہ شیطان کے فریب میں آجاتے ہیں مگر، اگر وہ اللہ کی طرف رجوع کریں تو وہ انہیں ہر مشکل سے نکال سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

امارہ نے بے اختیار اپنی انگلیاں مٹھی میں بھینچ لیں "ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری پریشانیاں دنیا کی سب سے بڑی تکلیف ہیں مگر کیا ہم نے کبھی غور کیا کہ ہمارے رب کی رحمت ہماری مایوسی سے بڑی ہے؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو"(الزمر:53)

اسفیان نے امارہ کی طرف دیکھا جواب سر جھکائے گہری سوچ میں تھی

"زندگی مشکلات سے بھری ہوئی ہے مگر ہم اس کے مالک نہیں ہیں اللہ نے ہمیں زندگی دی ہے اور وہی اس کا مالک ہے ہمیں صبر کرنا سیکھنا ہوگا کیونکہ اللہ نے وعدہ کیا ہے: اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا" "بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے"(الشرح:6)"امارہ کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی وہ ان آیات کو پہلی بار نہیں سن رہی تھی مگر پہلی بار انہیں محسوس کر رہی تھی لیکچر ختم ہوا تو لوگ اٹھنے لگے

"تو؟" اسفیان نے دھیرے سے پوچھا

"یہ سب کچھ پہلے بھی سنا تھا میں نے" امارہ کی آواز ہلکی تھی

"لیکن شاید پہلے کبھی اس طرح محسوس نہیں کیا تھا" اسفیان نے نرمی سے اس کی بات مکمل کی

امارہ نے اس کی طرف دیکھا

"کیا واقعی میں اللہ کی رحمت کے قابل ہوں؟"

"اللہ تمہیں مایوسی میں نہیں چھوڑے گا اگر وہ کہہ رہا ہے تو یقین کر لو" وہ اسے یقین دلا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

امارہ نے گہری سانس لی اور آسمان کی طرف دیکھا یقین سے، امید

رات ہر طرف پھیلنا شروع ہو چکی تھی سڑکیں لائٹس سے جگمگا رہی تھیں مختلف دکانوں کیفے اور فٹ پاتھ پر چلنے والے لوگوں کا ہجوم تھا ان سب کے بیچ امارہ اور اسفیان بھی شامل تھے

"یہ شہر رات کو اور زیادہ زندہ لگتا ہے ہے نا؟" اسفیان نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا "شاید" وہ بھی ارد گرد دیکھ رہی تھی "اچھا یہاں کھڑی رہنا میں ابھی آتا ہوں" اچانک اسفیان نے کہا تو امارہ نے الجھ کر اسے دیکھا

"بس دو منٹ میں آیا" وہ کہہ کر ایک طرف بڑھ گیا امارہ نے اسے جاتے دیکھا اور پھر ارد گرد کے شور میں خود کو محو کرنے کی کوشش کرنے لگی اس کی ذہنی حالت اب صبح سے بہتر تھی تھوڑی دیر بعد اسفیان ہاتھ میں دو آئس کریم لیے واپس آیا ایک اس نے امارہ کی طرف بڑھائی

"یہ کیا ہے؟" امارہ نے آئس کریم پکڑ لی

"آئس کریم" اسفیان مزے سے اپنی آئس کریم کھا رہا تھا

"پتا ہے پر مجھے نہیں کھانی "

Posted On Kitab Nagri

" اگر دنیا سے جانا ہے تو کم از کم زندگی کے آخری دن کچھ اچھا کھا کر جانا چاہیے ویسے رات تو ہو گئی ہے تمہیں واپس چھوڑ آوں کیا خیال ہے "وہ شرارت سے پوچھ رہا تھا امارہ نے نفی میں سر ہلایا "کیوں ارادہ بدل لیا کیا"وہ پوچھ رہا تھا

"ہاں کیونکہ مجھے احساس ہو گیا ہے کہ میں غلط تھی "وہ دھیمے لہجے میں بولی تو اسفیان نے سکھ کا سانس لیا وہ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل رہا تھا امارہ نے آئس کریم کھانے شروع کر دی تھی

"تم خودکشی کیوں کرنا چاہتی تھی"وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا"میری ماں،ان کا ایک ہفتہ پہلے انتقال ہو گیا تھا تم جانتے ہو میں نے یہ ایک ہفتہ کس طرح گزارا ہے مجھے اپنے ہی گھر سے وحشت ہونے لگی تھی میں اس تکلیف کو ختم کرنا چاہتی تھی اور شاید خود کو بھی پر میں بھول گئی تھی کہ یہ زندگی تو اللہ کی امانت ہے "اس کی آواز لرز رہی تھی

"تمہاری ماں،وہ کیسی تھیں ؟"اسفیان کچھ لمحے خاموش رہنے کے باد بولا

"بہت اچھی...بہت محبت کرنے والی مگر بہت دکھی بھی "امارہ نے دور خلا میں دیکھتے ہوئے کہا

"کیوں ؟"

" کیونکہ میرے بابا نے انہیں چھوڑ دیا تھا تب میں ایک سال کی تھی "امارہ نے گہری سانس لی اسفیان کے قدم ہلکے سے رکے مگر اس نے خود کو نارمل ظاہر کیا"چھوڑ دیا؟ کیوں ؟"امارہ کی آنکھوں میں ایک پرانی گہری چبھن تھی "میرے بابا نے پسند کی شادی کی تھی میری ماں کو دل سے چاہتے تھے مگر ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی فیملیز میں پرانی کسی بات پر دشمنی چھڑ گئی میرے ددھیال والوں نے بابا سے کہا کہ وہ ہمیں چھوڑ دیں بہت دباؤ ڈالا انہیں بلیک میل کیا دھمکیاں دیں اور آخر میں ...وہ ہار گئے" اسفیان خاموشی سے سنتا رہا

"انہوں نے ہمیں چھوڑ دیا شاید اپنی مجبوریوں میں یا شاید اپنے گھر والوں کے دباؤ میں آکر"

" اور تم؟ تمہاری کیا رائے ہے؟"

اسفیان نے ایک لمحے کو آسمان کی طرف دیکھا کچھ سوچ رہا ہو

" میں نے کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی کہ وہ کیا سوچتے تھے شاید وہ واقعی مجبور تھے یا شاید...انہیں ہمارا خیال ہی نہیں تھا" امارہ کندھے اچکا کر بولی وہ واقعی نہیں جانتی تھی

" تمہیں کبھی اپنے بابا سے ملنے کی خواہش نہیں ہوئی؟""خواہش؟ میں نے انہیں بس ایک تصویر میں دیکھا تھا میرے لیے وہ کبھی تھے ہی نہیں" امارہ زخمی سا مسکرائی

" مجھے تمہیں کہیں لے کر جانا ہے چلو گی؟" اچانک اسفیان نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سیاہ رات کے سائے دھیرے دھیرے پھیل رہے تھے ان کی گاڑی ایک کشادہ مگر خاموشی میں ڈوبے بنگلے کے سامنے آکر رکی سفید دیواروں پر چڑھی بیلیں وقت کے گزرنے کی گواہ لگ رہی تھیں جیسے برسوں سے کسی کا انتظار کر رہی ہوں اسفیان نے گاڑی روکی مگر امارہ کی آنکھیں دروازے پر جمی رہیں

"یہ... کس کا گھر ہے؟" اس کی آواز میں الجھن تھی

" چلو تمہیں پتہ چل جائے گا" اسفیان نے دروازے کی طرف دیکھا کر کہا امارہ کے قدم بوجھل ہو گئے ایک انجانہ سا خوف ایک بے نام سا خدشہ اس کے اندر سرسرانے لگا مگر وہ خاموشی سے اسفیان کے ساتھ چلتی رہی جیسے ہی دروازہ کھلا ایک سفید رنگ کے کرتا شلوار میں ملبوس شخص سامنے آئے ان کے چہرے پر جھریاں تھیں

"امارہ..." وہ بس اتنا ہی کہہ سکے امارہ کی نظریں ان پر جم گئیں اس کی ماں نے اسے ایک تصویر دکھائی تھی بالکل وہی عکس تھا

"بابا؟" امارہ کے لب بے آواز ہلے ابراہیم عالم کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی اسفیان خاموش کھڑا رہا جیسے یہ لمحہ صرف ان دونوں کا تھا "بیٹا میں تمہارا... تمہارا باپ ہوں" ابراہیم عالم کی آواز کانپ رہی تھی امارہ کو لگا جیسے کسی نے اس کے قدموں تلے زمین کھینچ لی ہو اس نے ایک قدم پیچھے لیا نظریں فوراً اسفیان پر ڈالیں جو خاموشی سے سب کچھ دیکھ رہا تھا

"یہ... یہ سب کیا ہے اور تم کون ہو اسفیان؟" امارہ کا چہرہ سرخ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"اسفیان میرا بھانجا اور تمہارا کزن ہے میں نے ہی اسے تمہیں لینے بھیجا تھا" ابراہیم عالم کی آواز میں پچھتاوے کی گونج تھی جب انہیں امارہ کی ماں کے انتقال کا پتا چلا تو انہوں نے اسفیان کو اسے لینے بھیج دیا وہ بیمار تھے اس لیے خود نہیں جا سکتے تھے اسفیان اس کے گھر پہنچا تو ملازمہ نے بتایا کہ امارہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی گھر سے نکلی ہے اسفیان بھی اس کے پیچھے نکل پڑا اور تھوڑے فاصلے پر اس کے پیچھے چلنے لگا اس نے امارہ کو تصویروں میں دیکھ رکھا تھا اس لیے پہچاننے میں مشکل نہیں ہوئی

"اب؟ اتنے سال بعد؟ جب مجھے آپ کی کوئی ضرورت نہیں رہی؟" امارہ بمشکل بول رہی تھی ابراہیم عالم نے نظریں جھکا لیں "شاید تمہیں قائل نہ کر سکوں مگر میں چاہتا ہوں کہ تم کچھ دن یہاں رک جاؤ مجھے ایک موقع دو بیٹا" امارہ نے اسفیان کو ناراض نظروں سے دیکھا "یہی تھا نا تمہارا پلان؟ مجھے دھوکے سے یہاں لانے کا؟"

اسفیان نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر امارہ نے غصے سے دروازے کی طرف قدم بڑھا دیے جب اچانک اسے اپنی ماں کی بات یاد آئی "اگر وہ کبھی لوٹنا چاہے تو اسے وہ تکلیف مت دینا جو ہمیں دی گئی تھی" اس کے قدم زنجیر ہو گئے اس نے آنسوؤں بھری آنکھوں سے آسمان کی طرح دیکھا فیصلہ ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن بعد

ابراہیم عالم امارہ کے کمرے میں بیٹھ کر اس کا انتظار کر رہے تھے وہ کمرے میں نہیں تھی اچانک دروازا کھول کر امارہ اندر داخل ہوئی اس نے سیاہ کپڑوں کے ساتھ سیاہ ہی شال کندھوں پر ڈالی ہوئی تھی وہ جس روز یہاں آئی تھی اسی رات اسے تیز بخار ہو گیا تھا ابراہیم عالم سارا ابراہیم (ابراہیم عالم کی بیوی) اور فاریا (ان کی بیٹی) نے اس کا بہت خیال رکھا تھا وہ سب اس سے بہت پیار سے پیش آ رہے تھے یہی وجہ تھی کہ وہ جلدی ٹھیک ہو گئی تھی اسفیان بھی روز آتا تھا پر امارہ ابھی تک اس سے ناراض تھی

" مجھے معاف کر دو امارہ... میں نے جو بھی کیا اس کا کفارہ ممکن نہیں مگر میں چاہتا ہوں کہ تمہیں باپ کی محبت کا وہ حصہ ملے جس سے تم محروم رہی ہو" ابراہیم عالم اسے محبت سے دیکھ رہے تھے امارہ وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی اس کی نیلی آنکھویں آنسوئوں سے بھرنے لگی تھیں ماں کی محبت نے اسے ہمیشہ مضبوط بنایا تھا مگر ایک باپ کے لمس سے محروم رہنے کا درد وہ ہمیشہ محسوس کرتی رہی تھی

"میں... میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی..." اس نے روتے ہوئے کہا مگر اس کے قدم آگے بڑھنے لگے ابراہیم عالم نے اپنے بازو پھیلا دیے وہ برسوں سے اس لمحے کا انتظار کر رہے تھے اگلے ہی لمحے امارہ ان کے سینے سے لگ کر زارو قطار رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں... میں نے کتنی بار دعا کی کہ آپ ایک بار مجھے مل جائیں؟" ابراہیم عالم اس کے بالوں کو تھپک رہے تھے رہے رات کے سائے گہرے تھے مگر اندر روشنی پھیل رہی تھی محبت ندامت اور معافی کی روشنی

خوشبوؤں سے مہکتا ہوا پارک ہلکی ٹھنڈی ہوا اور شام کا سنہری رنگ ہر چیز کو جادوئی بنا رہا تھا امارہ بینچ پر بیٹھی سامنے پھولوں کو دیکھ رہی تھی اسفیان کچھ فاصلے پر ہاتھ جیبوں میں ڈالے کھڑا امارہ کے تاثرات کا جائزہ لے رہا تھا پھر ایک گہری سانس لے کر قریب آیا

"محترمہ ناراضی کا ورلڈ ریکارڈ بنانے کا ارادہ ہے کیا؟" وہ دھیمے مگر شوخ لہجے میں بولا

" میں تم سے ناراض نہیں ہوں" وہ سامنے دیکھ رہی تھی

"یہ ناراضگی نہیں ہے تو کیا ہے میرے علم میں اضافہ فرمانا پسند کریں گی؟" وہ بھی اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

"تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات کیوں چھپائی؟" امارہ نے رخ اس کی طرف موڑ لیا "یار اگر میں پہلی ملاقات پر ہی بتا دیتا کہ میں تمہارا کزن ہوں اور تمہیں لینے آیا ہوں تو تم یقیناً مجھے سمندر میں دھکا دے دیتی"

"ہاں واقعی ایسا ہی ہوتا" امارہ نے تیزی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر میں نے ٹھیک ہی کیا ناں" وہ مسکرایا تو امارہ بھی ہنس دی

"اب اگر ناراض نہیں ہو تو کچھ کہوں" وہ اجازت لے رہا تھا

"کیا؟" وہ چونکی

" مس امارہ ابراہیم کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی ؟" وہ نرمی بھری محبت سے پوچھ رہا تھا امارہ کا دل ایک لمحے کے لیے دھڑکنا بھول گیا

"اب دیکھو میں نے تمہیں سمندر میں ڈوبنے سے بچایا تمہیں پورے شہر کی سیر کروائی تمہارا ناراضی کا ہر فیز برداشت کیا اور سب سے بڑھ کر میں ہر روز تمہاری باتیں سنتا ہوں یہ کوئی آسان کام نہیں ہے" وہ انگلیوں پر گن گن کر بتا رہا تھا امارہ زور سے ہنسی

" تمہیں لگتا ہے کہ یہ شادی کے لیے معقول وجوہات ہیں ؟" وہ ہنسی کے دوران بمشکل بول پائی تھی

"ہاں ناں بالکل" اسفیان نے معصومیت سے سر ہلایا

" اچھا؟ تو تمہیں لگتا ہے میں ناقابلِ برداشت ہوں ؟" امارہ نے مصنوعی غصے سے اسے دیکھا

" کبھی کبھی... لیکن کوئی بات نہیں میں برداشت کر لو گا، تم مجھے برداشت کر لو گی ؟ "

" اگر میں ناں کر دوں تو" اب وہ اسے تنگ کر رہی تھی

"تو میں تمہیں اسی کھائی سے دھکا دے کر خود بھی اسی میں کود جاؤں گا مل کے مریں گے "اس کی بات پر امارہ ہنسی اور پھر ہنستی ہی چلی گئی اور یوں جو کہانی زندگی سے مایوسی کے ایک موڑ پر شروع ہوئی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

محبت اور مسکراہٹ کے ایک نئے سفر پر چل پڑی کیونکہ زندگی ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی "بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے"--------------------

(ختم شد)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595